اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

مکمل 4 حصے

مؤلف، شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت، مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولانا
محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اصرار کر کے کھانا کِھلایا

ایک مرتبہ کھانا نہ کھایا تھا۔کئی روز سے والدین کریمین کوخواب میں دیکھا۔والدہ ماجدہ نے کچھ نہ فرمایا،والد ماجد نے فرمایا:''تمہارے نہ کھانے سے ہم کوتکلیف ہوتی ہے۔''مجبوراًپھرصبح سے کھاناشروع کردیا۔

گیارہ درجے تک پہنچادیا

ایک بارمیں نے دیکھا کہ حضرت والد ماجد کےساتھ ایک سواری ہے،بہت نفیس اوراُونچی بھی تھی۔والد ماجد نے کمر پکڑکرسوارکیااورفرمایا:''گیارہ درجے تک تو ہم نے پہنچادیا آ گے **اللّٰہ**(عَزَّوَجَلَّ) مالک ہے۔''میرے خیال میں اس سے مرادغلامی ہےسرکارِغوثیت رضی اللہ تعالٰی عنہ کی۔

خواب میں مدد

ایک صاحب میرے چچا ہوتے تھے۔گاؤں کا کام وہی کرتے تھے۔ایک بارحضرت والدماجداُن سے ناراض ہوگئے،فرمادیا تھا کہ اب سے یہ گاؤں کا کام نہ کریں۔بعد میں مجھے فرصت نہیں ہوئی اورگاؤں کے کام پر مُعْتَمَد آدمی (یعنی بااعتمادآدمی) درکارتھااوران سے بڑھ کرکون مُعْتَمَد ہوسکتا تھا مگرحضرت والد ماجد کی ممانعت تھی،سخت فکرتھی۔ایک روزشب کو تشریف لائے اوران کا ہاتھ لے کرمیرے ہاتھ میں دے دیا۔میں سمجھ گیا کہ حضرت کی اجازت ہے کہ اِنہیں کوگاؤں کا کام دے دو۔چنانچہ صبح ہی کومیں نے انہیں گاؤں کوبھیج دیا۔

مُرغی کے جھوٹے کا حکم

عرض : مرغی اگر پانی میں چونچ ڈال دے ناپاک ہوجائے گا؟

ارشاد : ناپاک نہ ہوگا مَکْرُوہ ہے۔(ردالمحتار،کتاب الطھارۃ،باب المیاہ،فصل فی البئر،مطالب فی السئور،ج١،ص٤٢٧)

سجدہ سھو کب واجب ہوگا؟

عرض : مُتَشَابہ لگا[1]،تین بارلَوٹا مگرنہ نکلاتوسجدہ سَہو لازم ہے؟

---

[1]: بعض آیات کی جگہ دوسری ملتی جلتی آیات شبہ کے طور پر پڑھ لینا۔